

اخبار احمدیہ

۱۸ نومبر (یزدیر ڈاک) سید محمد رفیع
ایہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت ہے سے بہتر ہے
درد میں ہی اتفاق ہے۔ اجاب صحت کا دیکھ
لئے التزام سے دعا فرمائیں۔
لاہور ۲۰ نومبر۔ محکم نواب محمد عبداللہ
صاحب کو بخیر آج بھی سوکے قریب ہے۔
کھانسی بہت ہے۔ غصہ بڑھ گیا ہے۔ دل
کی حالت بدستور ہے۔ اجاب صحت کاملہ
کے لئے دعا جاری رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
تارکابتہ الفضل لاہور

لفظ

تاریخ ۲۴ نومبر ۱۹۷۹
سالانہ ۲۴۷ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہوار ۳

یومہ - یک شنبہ
۳۱ ذی الحجہ ۱۳۷۱ھ

جلد ۲۱، نمبر ۲۱، ستمبر ۱۹۷۹ء، شمارہ ۲۲۲

پنجاب میں افرقہ گروں کی آمد

کئی ضلع میں قیمتیں گرتی ہیں
لاہور ۲۰ نومبر۔ بیرونی ممالک سے درآمد
کی جونی گندم کی چارسٹیل گاڑیاں اس وقت
پنجاب پہنچیں۔ اگلے ہفتہ گندم کے کراہے
اور سٹیل گاڑیاں پنجاب آئیں گی۔ اور اگلے
ماہیت کے وسط سے سہ ماہی پندرہ سینٹیل گاڑیاں
پنجاب کے لئے گندم کے آیا کریں گی۔
پنجاب میں گندم ذخیرہ مقدار میں پہنچنے
کا غذائی صورت حال پر بہت اچھا پڑا ہے
اور ضلع شیخوپورہ، لائل پور، سرگودھا، ملتان اور
جھنگ میں گندم کی قیمتیں دور دوری میں گر گئی ہیں

چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی وفات

دوم ۲۰ نومبر۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان
لنڈن سے کراچی آئے ہوئے کل روم ہوئے۔ آپ
آٹھ کے دارالحکومت میں چند روز قیام کرنے کے بعد
پاکستان روانہ ہو جائیں گے۔

نظم و نسق کی اصلاح کیلئے تجاویز ارسال کیجئے

عوام کے لئے صحت مند زندگی کی اہمیت
لاہور ۲۰ نومبر۔ پنجاب کی "اصلاح نظم و نسق
کی کمیٹی کے صدر جناب شیخ صادق حسن نے عوام سے
اپیل کی ہے کہ وہ صوبائی نظم و نسق کو بروایت
نااہلیت اور اقربانوں سے پاک کرنے کے لئے
میعین تجاویز جلد سے جلد کمیٹی کے نام ارسال
کریں تاکہ اس بارے میں تفصیلی تجاویز مرتب کرنے
وقت عوام کے نقطہ نظر سے بھی ملاحظہ فرما سکیں۔
آج ایک پریس کانفرنس میں محاسن اخبار نویسوں
سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ وراثت اور
عدل کے بغیر کوئی حکومت برقرار نہیں رہ سکتی۔ اگر
ہم پاکستان کا استحکام چاہتے ہیں۔ اور اس کی
خوشحالی کے دل سے خواہاں ہیں تو ہمارا فرض ہے
کہ ہم رشوت رسانی، اقربانوں اور مفاد پرستی کا
جلد سے جلد خاتمہ کریں۔

اس بارے میں آپ نے حکومت کو بھی وجہ
دلائی۔ کہ وہ مناسب اقدامات عمل میں لائے۔
اور اصلاح کار کا ایسا طریقہ وضع کرے۔ کہ جس کے
نتیجے میں پہلے نظم و نسق کے اصلاحی حلقوں میں
تعمیر شروع ہو، بعض مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے
آپ نے فرمایا عوام بددینگی کی خدمت تو کرتے ہیں
لیکن پسند بھی ایسے ہی انسانوں کو کرتے ہیں۔ جو بددینگی
ہوں لہذا انہوں کو وغیرہ سے متاثر ہو کر ان کے ساتھ
رعایت ہوتے رہیں۔

پاکستانی روپے کی قیمت کم نہ کرنے کا فیصلہ اٹل ہے

سٹیٹ بینک آف پاکستان کے سالانہ جلسہ میں بینک کے گورنر مسٹر زاہد حسین کا اعلان
کراچی ۲۰ نومبر۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین نے کہا ہے کہ پاکستانی روپے کی قیمت کم نہ کرنے کا فیصلہ اٹل ہے۔ اس میں تبدیلی
کرنے کا کوئی حوالہ موجود نہیں ہے۔ آج تیسرے پہر بینک کے سالانہ جلسہ میں منعقد ہونے والے اجلاس میں بینک کی اقتصادی حالت کی تفصیلی تقریر ہوئی۔
اس کے مال کی ساری دنیا میں مانگ ہے۔ قیمتیں مقرر کرنے اور درآمد کو کنٹرول کرنے کے بارے میں اگر حقیقت پسندانہ پالیسی عملی جامے
تو موجودہ مشکلات پر آسانی کا پابا جا سکتے ہیں۔ دیکھتے اقتصادی حالات میں جو تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ ان کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر زاہد حسین نے
کہا کہ پاکستان میں بیشتر ممالک کو فراڈ کا خطرہ لاحق تھا۔ اس وقت اقتصادی حالات کا رخ کچھ
اور تھا۔ لیکن اس وقت میں حالات بدل گئے۔ عام کردہ بازاروں نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس
کی ایک بڑی وجہ یہ ہوئی کہ کوریائیں لڑائی بند ہونے کے امکانات پیدا ہو گئے۔ امریکہ میں رقم بچانے
کا رجحان بہت بڑھ گیا۔ یہ صورت حال ہندوستان کی برآمدی مشینوں پر بھی اثر انداز ہوئی۔ تقریر جاری
رکتے ہوئے آپ نے مزید کہا کہ اس وقت گھبرانے اور پائس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ دنیا کی اقتصادی
حالت بہتر ہونے کے آثار پیدا ہو چکے ہیں۔ بالخصوص
کپڑے کی تجارت دنیا میں پھر معمول پر آتی جا رہی
ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ لنڈن میں جب
دولت مشترکہ کی کانفرنس ہوگی تو اس میں ایسے اقدامات
پر غور کیا جائے گا۔ کہ جن سے سٹرلنگ کا علاقہ
اور زیادہ مضبوط ہو جائے گا۔

حکومت لبنان نے پارلیمنٹ کو

فیصلہ کیا
بیروت ۲۰ نومبر۔ حکومت لبنان کی پارلیمنٹ نے
جنرل فواد شہاب میں فیصلہ کیا ہے کہ پارلیمنٹ
نہ توڑی جائے۔ پارلیمنٹ آئینہ مشکل کو نئے
صدر کا انتخاب کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ جنرل
شہاب نے مستقل صدارت کا امیدوار بننے سے
انکار کر دیا ہے۔ ادھر سابق صدر ڈاکٹر ابو خوری
ملک سے چلے جانے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ ایوان

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ارفع واعلیٰ شان

عورت سے دیکھنا چاہیے کہ جس حالت میں اللہ جل جلالہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام
اول المسلین رکھا ہے۔ اور تمام مہلکوں اور فریبناہروں کا سردار ٹھہرا ہے۔ اور سب
سے پہلے امامت کو دیا ہے۔ والا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن دینا ہے۔ تو پھر کیا بعد اسکے
کسی قرآن کی کم سے کم والے کتبیاں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اسطے میں
کسی طرح کی جرح کر سکے۔ خدا قائل ہے نہایت موصوفہ بالا میں اسلام کے لئے منبر اتاب
لکھ کر سب صلاح سے اسطے درجہ وہی ٹھہرایا ہے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت
کو عنایت فرمایا۔ سبحان اللہ اعظم شانک یا رسول اللہ ص
موتے دیکھے ہمہ تمیل تو اند
جملہ دریں راہ تفصیل تو اند
(آئینہ کمال اسلام)

مصر مغربی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات

انوار کرنے کا خواہشمند ہے (جنرل نجیب)
تاجوہ ۲۰ نومبر۔ مصر کے وزیر اعظم جنرل نجیب نے کہا
ہے کہ مصر اپنی احترام کی بنیاد پر مغربی ممالک کے
ساتھ اپنے تعلقات استوار کرنے کا خواہشمند ہے۔ انہوں
نے ایک جرمن ماہر نگار کو بیان دیتے ہوئے کہا۔
کہ اگر مصر اور برطانیہ کے اختلافات دور ہو جائیں
تو افریقہ و وسطی ممالک کے درمیان تعاون کا ایک
نیا دور شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید مصری طریقے کے
ساتھ اپنے جھگڑوں کا ایسا مضمناہ حل چاہتے۔
جس سے کئی ترقی یافتہ ممالک کو بھی فائدہ پہنچے۔

# سلسلہ احمدیہ میں داخلہ کی شرائط !

ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تالیف اولادہ او نام حصہ دوم سے سلسلہ احمدیہ میں داخلہ کی شرائط درج کرتے ہیں۔ اور احباب حاجت سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ان کو پڑھ کر فائدہ لیں کہ ان کے اعمال کہاں تک ان شرائط کے مطابق ہیں۔ اور اگر فرقہ و گھیس تو موجودہ نازک وقت میں اپنی اصلاح فرمائیں۔ اور خدا کے فضل اور رحم کو طلب کریں۔

دعا: (اللہم صل علی محمد و آلہ و سلم)

اول: یہ سیکھنے سے دل سے جب اس بات کا کرے۔ کہ ہم زندہ اس وقت تک کہ شرائط بیعت قبر میں داخل ہو جائے۔ شرک سے محنت رہنے کا

دوم: یہ کہ جھوٹ اور زنا اور مد لفظی اور مزہق نطق اور فحش اور عین اور مذاہب اور عقائد کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی چیزوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اس کی سہا کی سہا بہ پیش ہے۔

سوم: یہ کہ بلا تاخیر پنج وقت نماز بر وفق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حقیقی اور سنی نماز آج کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے کتابوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مددگار اختیار کرے گا۔ اور دینی محبت سے خدا قائل کے احسانوں کو یاد کرے اس کی حمد اور تکریم کا ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔

چہارم: یہ کہ عام فلاح اور کومرئیا اور مسلمانوں کو فخر و شہنائے نفسانی چیزوں سے کسی نوع کی ناجائز تعلیقات نہیں دے گا۔ ناز بان سے نہ نفاق سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم: یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور شیر اور نعمت اور بلا میں خدا قائل کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ اور ہر حال راضی و قضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے دور دور ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ اس کے قدم بڑھانے کا۔

ششم: یہ کہ جماعت رسم اور معاہدات ہوا پر اس سے باز رہے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو کبھی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور و انجیل قرار دے گا۔

ہفتم: یہ کہ تکریم اور نجات کو کبھی چھوڑے گا۔ نہ لغو و تہمت اور عجز و بی ادبیاں اور غیبت اور مکیبی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم: یہ کہ دین اور دین کی عزت اور اللہ و رسول کو اپنی جان اور مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز نہ سمجھے۔

نہم: یہ کہ عام فلاح اور اللہ کی بندگی اور اللہ کی محبت میں مشغول رہے گا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا و ادھارتوں اور نعمتوں سے سببی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم: یہ کہ عاجز سے عقیدت اخوات و محبت اللہ باقر اور طاعت و خوف باندھ کر اس پر تبادلت کرے قائم رہے گا۔ اور اس عقیدت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر نبوی رشتوں اور عملوں اور تمام فائدہ مند حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

## زکوٰۃ ادا کیجئے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلیفہ ہر گھر سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ ادا کر سکتی ہے۔ بہت سے زیورات ہیں جن کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی۔ اکثر ایسی تجارتیں ہیں جن پر زکوٰۃ کی ادائیگی لازمی نہیں ہوتی ہے۔ اور کسی ایسے کارخانے میں نہ جن پر ادائیگی زکوٰۃ ضروری ہو چکی ہوتی ہے۔ بلکہ زمیندار اصحاب ایسے ہیں جن پر زکوٰۃ کی ادائیگی لازمی ہوتی ہے۔ لیکن انہیں یاد دہانی اور بار بار تکریم کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وہ نادہندگان ثابت ہوتے ہیں۔ حالانکہ ان میں زکوٰۃ کی ادائیگی تہم اسلام کی عملی نہیں لے کے اخذ ضروری ہے۔

پس ہر دست جو زکوٰۃ دینے کے لائق اور صاحب نصاب ہے۔ زکوٰۃ دے۔

شریح و نصاب کی جھین کے لئے دفتر مذکور سے رسالہ "مسائل زکوٰۃ" منگو اور معلومات حاصل کریں

# تعلیم الاسلام کا راج لاہور

بی اے۔ بی ایس۔ سی کی محفڑ ایئر کلاس اور ایم۔ اے ایم۔ ایس سی کا داخلہ ۱۹۶۲ء سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا۔ طلباء کو چاہیے کہ وہ اپنے پرورش نل اور کثیرہ سائٹیفیکٹ کالج کے تجویز و داخلہ فارم کے ساتھ پیش کریں۔ پرنسپل سے انٹرویو اور فائنل پرکھ سے ۱۲ بجے تک ہوگا۔ سونپا لف اور دیگر مراعات مستحق اور غریب طلباء کو دی جاتی ہیں۔ لیکنڈ اور فور ٹیفر میں داخلہ بھی انہیں ایام میں ہوگا

(صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد ایم۔ اے اے اے کن پرنسپل)

## قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

خواہشمند احباب مطبوعہ فارم پر درخواہ تین بھجوائیں

دراختہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

- (۱) قافلہ کی طرح اس سال بھی حکومت کی منظوری کے تابع دسمبر کے آخری ہفتے میں ایک روز قادیان کا قافلہ قادیان بھیجوانے کی تجویز ہے۔ اس قافلہ کے کوآرڈنیشن کریں گے۔
- (۲) ہجرت حج کے مطابق یہ قافلہ لاہور سے ۲۵ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بروز جمعرات روانہ ہوگا۔ اور ۳۰ دسمبر کو واپس آئے گا۔
- (۳) قافلہ میں ایک سو افراد شامل کرنے کی تجویز ہے
- (۴) مسافر اور اس کی شمولیت کیلئے یہ حکومت سے درخواست کی گئی ہے۔ لیکن نہیں کہہ سکتے۔ کہ حکومت اس تجویز کو منظور کرے یا نہ کرے۔

(۵) قافلہ کی شمولیت کے لئے ایسے صحاب کو ترجیح دی جائے گی۔ جن کے قریبی رشتہ دار قادیان میں موجود ہیں۔ لیکن ایک تلیل تعداد امراء صاحبان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام وغیرہ کے بھی ریزورڈ رکھی جائے گی

(۶) قافلہ میں شامل ہونے والوں کو آمد و رفت کے عملی اترجات خود برداشت کرنے ہوں گے جس کے لئے قبل از وقت اندازہ کر کے ہر شخص سے ایک معین رقم پیشگی وصول کی جائے گی۔

(۷) درخواست کے لئے دفتر مذکور سے مطبوعہ فارم حاصل کیا جائے جو ایک آئٹم میں مل سکتا ہے اس فارم کے عملی اترجات پوری پوری صحیحیت اور تعین کے ساتھ بھرنے ضروری ہوں گے۔ اور اس پر مقامی ایئر پاسداری کی تصدیق کرانی بھی ضروری ہوگی۔

(۸) دیگر دریافت طلب امور دفتر مذکور سے بذریعہ خط و کتابت معلوم کئے جائیں۔

(۹) یہ تمام انتظام حکومت کی منظوری کے ساتھ مشروط ہے۔ جس کے لئے درخواست بھجوائی جا رہی ہے۔ اور سلسلہ ہونے پر آخری صورت قرار پائے گی۔

دعا کا مرکز، بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز لاہور

## مانندگان شوروی کا سالانہ اجتماع

### مجلس خدام الاحمدیہ فدوی توجہ کریں

سالانہ اجتماع کے موقع پر شوروی میں صرف مجالس کے مانند ہی ہر ایک ہو سکتے ہیں۔ ہر مجلس اپنے جمہور کی تعداد پر مبنی یا سبب کی گہری ایک مانند بھیج سکتی ہے۔ اور جو تک مجالس نے اس وقت توجہ نہیں دی سکتی رہا ہے۔ مجالس حدت مانندگان کا انتخاب کرنا ان کے ناموں سے مرکز کو اطلاع دیں۔

(نائب منعم خدام الاحمدیہ مرکز لاہور)

# روزنامہ الفضل ۲۱ ستمبر ۱۹۵۲ء مسلم لیگ

پنجاب کے وزیر اعلیٰ و صدر مسلم لیگ میاں عطاء محمد خاں دولت نے جنک میں ضلع مسلم لیگ کی کانفرنس میں جو تقریر فرمائی ہے وہ صرف مسلم لیگ کے ارکان بلکہ پنجاب کے شہریوں اور حکومت کے کارکنوں کے لئے مشعل راہ کا کام دے سکتی ہے۔ آپ نے مسلم لیگ کے ارکان کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

”کوئی جماعت بھی اپنے گذشتہ کارناموں کے سہارے زندہ نہیں رہ سکتی۔ اس کے زندہ رہنے کا صرف ایک ہی امکان ہے۔ کہ جن لوگوں کی نمائندگی کا اسے دعویٰ ہے۔ ان کے لئے شاندار اور خوشحال مستقبل کی تجویز ہوگی اور انہیں جامعہ عمل پینڈے۔ انہوں نے مسلم لیگ کا رکنوں پر زور دیا۔ کہ جس طرح انہوں نے انگریزوں اور ہندوؤں کی شدید مخالفت کے باوجود ایک الگ وطن بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ ثابت کر دکھائیں۔ کہ وہ اب عوام کو اپنے ہی لیکن بھائیوں کے مظالم اور تشدد سے بھی نجات دلا سکتے ہیں۔ اور نہایت آسانی سے انہیں عظمت اور خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔

یہ الفاظ مسلم لیگ کے ارکان کے لئے واقعی نہایت سبق آموز ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ کہ مسلم لیگ نے قائد اعظم کی رہنمائی میں پاکستان جیسا ایک عظیم وطن حاصل کرنے سے ایک ایسا عظیم الشان کارنامہ سر انجام دیا۔ کہ جو دنیا کی تاریخ میں سہری حروف سے لکھا جائے گا۔ مسلم لیگ نے یہ وطن نہ صرف انگریزوں اور ہندوؤں کی انتہائی مخالفت کے باوجود حاصل کیا ہے۔ بلکہ لیکن گمراہ مسلمان کھلانے والوں کی ایک بھاری مخالفت کے علی الرغم حاصل کیا ہے۔ اور یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ آخر دم تک مخالفین نے اڑی چوٹی کا زور لگایا۔ مگر مسلم لیگ نے جو عزم بالجوہم کر لیا۔ وہ مخالفین کے مقابل میں ایک ایسا پھاڑ نہایت بڑا۔ کہ آخر مخالفت ناکام ہوئی۔ بے شک جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ یہ عظیم الشان کارنامہ ہے۔ مگر جیسا کہ وزیر اعلیٰ نے فرمایا ہے۔

مسلم لیگ محض اس کارنامہ کی خوشگوار یاد کے بل پر زندہ نہیں رہ سکتی۔ اگر مسلم لیگ زندہ رہنا چاہتی ہے۔ تو اس کو اپنی زندگی کے لئے وہی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر قربانیاں دینا ہوں گی۔ جو اس نے وطن کے حصول کے لئے دیں۔ کیونکہ محض آزادی حاصل کر لینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ جب تک ہم آزادی کے حقیقی

بھی حاصل ہو جائیں گے۔ جو قومی عمارت کی تعمیر کی اینٹیں سمجھی جاتی ہیں۔ اور جن کا ذکر وزیر اعلیٰ نے اپنی حالیہ تقریر میں فرمایا ہے

## مصلحتاً خاموشی

میر ہمد نامہ زمیندار نے اشاعت مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۲ء میں ”سر نظر اللہ کی برطرفی“ کے زیر عنوان ایک دھکی آمیز اداریہ شائع کیا ہے۔ جس میں نام نہاد آل پارٹیز کنونشن کی خود ساختہ مجلس عمل کے ایک مہینہ اجلاس کے ایک مہینہ فیصلہ پر کہ سارا کتو برکو چودھری ظفر اللہ خاں کی برطرفی کے لئے ”یوم احتجاج“ منایا جائے۔ زور دیا گیا ہے۔ اس سے ایک روز پہلے مصلحتاً روزنامہ زمیندار میں یہ تقریر بھی شائع کر دی گئی تھی۔ کہ میاں اختر علی خاں صاحب کی صدارت میں دفتر زمیندار میں مجلس عمل کا کوئی اجلاس بند کرے میں منعقد ہوا۔ جس میں یہ تجویز احتجاج پاس ہوئی۔ خبر میں یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ صدر محترم کے علاوہ بھی مجلس عمل کا اور کوئی رکن حاضر تھا یا نہیں۔ البتہ یہ بتایا گیا ہے۔ کہ یہ عجیب و غریب اجلاس تین گھنٹے بند کر کے میں ہوتا رہا۔

معلوم نہیں بند کر کے میں اجلاس کی کیا وجہ تھی۔ ممکن ہے ارکان مجلس ڈرتے ہوں۔ کہ کہیں مسلمانوں کے کانوں میں جینک نہ پڑ جائے۔ اور اگر اجلاس میں عمل نہ ہوں۔ یا ممکن ہے کہ رکن کوئی موجود ہی نہ ہو۔ اور صدر صاحب اکیلے ہی کمرہ بند کر کے سوچ رہے ہوں۔ یا پھر ہشاکر استراحت فرما رہے ہوں۔ اور عالم قواب میں اجلاس منعقد کر کے صدارت فرمائی ہو۔

قرارداد احتجاج کے الفاظ بھی کچھ ایسے ہیں۔ کہ جو صرف زمیندار کے مسؤل کے واحد فور و دیگر کا ہی نتیجہ معلوم ہوتے ہیں۔ یعنی ”اور اگر وہیں مسلمانوں کے دستخط حاصل کر کے فیصلت باب وزیر اعظم پاکستان اور گورنر جنرل پاکستان کو بھیجے جائیں۔“

”گورنر“ کا لفظ ہی غمازی کرنا ہے کہ ہونہ ہو یہ تجویز ایک ہی لاشانی دماغ کی کاوش طبع کا نتیجہ ہے۔ جو گورنر سے ادھر بات ہی نہیں کرتا۔ اور صاحب ہی ہے کہ عجب خود کوزہ د خود کوزہ گرد خود گل کوزہ یعنی حاضرین مجلس ہی آپ۔ صدر بھی آپ۔ مجوز اور توجہ ہی آپ۔ تاکہ پاس ہونے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ پھر ایسے لاطائل کام کے لئے مجلس عمل کے ارکان کے پاس وقت بھی تو نہیں۔

اب ذرا زمیندار کے مدیر محترم کا کمال دیکھئے۔ ادارہ میں فرماتے ہیں: ”قارئین کو یاد ہو گا۔ کہ گذشتہ مہینے مولانا

اختر علی خاں نے پے پے کئے خطوط کے ذریعہ سے چودھری ظفر اللہ خاں کو مشورہ دیا تھا۔ کہ ان کو چونکہ پاکستان کے عام مہینے (میں) اختر علی خاں) کا اعتماد حاصل نہیں رہا۔ اس لئے وہ خود ہی باعزت طریق پر اپنے عہدے سے دست کش ہو جائیں۔

..... میں انتہائی افسوس سے کہتا ہوں۔ کہ انہوں نے اس مفصلاً نہ عرضداشت پر توجہ نہ کی۔ اور غالباً اپنے خلیفہ کے مشورہ کے مطابق تادیبانی فرقہ کا ٹانڈہ اسی میں کیا کہ وہ وزارت خارجہ کی گدی سے چھٹے ہیں ادھر چونکہ جینو میں مسلم لیگ پر ایک اہم گفت و شنید ہونے والی تھی۔ اس لئے پاکستان کے مفاد کے پیش نظر ہم بھی مصلحتاً خاموش رہے۔

واقعی مولانا بڑے مصلحت میں ہیں۔ جب تک جینو گفت و شنید ہوا ہی۔ آپ بالکل خاموش رہے ہیں۔ ہم بھی گواہی دیتے ہیں۔ گفت و شنید کے بعد ہی آپ بولے ہیں۔ مگر یہ تو فرمائیے مولانا یہ جو گرگٹ ہوتا ہے۔ وہ بھی مصلحتاً رنگ بدلتے کیا ہے؟

## ”آزاد“ کے لکھنوالے

احرارى حضرات کھانوں کی فراہمی کی مہم سے کافی مایوس ہوئے ہیں۔ اور اپنی ناکامی کا غبار احمدیوں پر مطالبہ نمبر کی صورت میں ڈالنا ہے۔ اس نمبر میں عجیب و غریب قسم کے حضرات کے مضامین ہیں۔ جن میں جبراع حسن حسرت اور ساغر صدیقی قابل ذکر ہیں۔ حسرت صاحب اشتراکیت کی تقریب کرتے کرتے تنگ گئے ہیں۔ اس لئے اب دوسرا موضوع ڈھونڈنا ہے۔ تاکہ ایک آواز کے لئے جدید قسم کے میدان تیار ہو سکیں۔ چنانچہ اس کے لئے انہوں نے جماعت احمدیہ کو منتخب کیا ہے۔ نہ جانے حسرت صاحب کو ”ختم نبوت“ کے تحفظ کرنے کی کیا ضرورت اڑی ہے جبکہ الہام ہی کی ضرورت سے منکر ہیں۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

”ترقی پسندوں کو چاہیے۔ کہ الہام پر یقین نہ کریں۔“  
رہے ساغر صاحب تو ان کے متعلق بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہ پیٹ ساغر سے یہ لکھا تھا ہے پیر صاحب یہ دنیا دار کی ہے

## درخواست دعا

میرا بھائی محمد عبدالکیم عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہے بیمار جم میں بیمار ہے۔ اور میری دیر سے بیمار ہوں۔ احباب ہم دونوں کے لئے دعا فرمادیں۔ خواجہ عبدالسار اور شیخ تاج

# شذرات

## دجل و فریب کی انتہا

”آزاد“ (۲۷ ستمبر ۱۹۵۷ء) میں مسلم کانفرنس کے کسی آرگنائزر صاحب نے لکھا۔

”کشمیر میں نیشنل کانفرنس کا انعقاد ۱۹۵۷ء میں ایک بہت بڑا جملہ شیخ عبد اللہ کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ جس میں چند مرزا بھولے نے یہ سوال کیا کہ جب نیشنل کانفرنس میں ہندو سکھ عیسائیوں کو لیا جاتا ہے تو مرزائیوں کو کیوں شامل نہیں کیا جاتا۔ اس وقت شیخ عبد اللہ نے جلسہ عام میں اعلان کیا تھا کہ نیشنل کانفرنس کے دروازے مسلمانوں کے لئے کھلے ہیں مگر مرزا و منافق مرزائی اس میں شامل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے کہ ختم نبوت کے منکر ہو کر دائرہ امتداد میں مراد کے لئے کوئی حقوق نہیں“

اب اسی تاریخ کی دوسری امراری اخبار حکومت (راچی) سے مسلم کانفرنس کے ایک سیکریٹری سردار آفتاب احمد کا یہ مضمون ملاحظہ ہو۔

”قادیانوں نے شیخ عبد اللہ پر اپنے ڈور سے ڈالنے شروع کر دیے۔ اور آہستہ آہستہ اس کو اپنے جال میں پھانس لیا یہاں تک کہ سلاخوں میں شیخ عبد اللہ نے نیشنل کانفرنس کا اعلان کر دیا۔ یہ سب کچھ مرزائیوں کی سازشوں اور جھگڑوں کا نتیجہ تھا۔ شیخ عبد اللہ نے مسلمانوں سے کچھ کیا اور کچھ کرے گا۔ اس کی تمام ذمہ داری براہ راست مرزائیوں پر ہے۔ کیونکہ اس کو اس راہ پر ڈالنے اور اس بیچ پر چلانے اور یہ طریق سمجھانے والے ہیں مرزائی اور ان کا حلیف ہے“

(حکومت، ۲۷ ستمبر ۱۹۵۷ء)

ماہگورنٹ کی طرف سے احرار کے ”دجل و فریب“ پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ سچ کیا احراری راہ نما یہ بھی نہیں کر سکتے۔ کہ لاہور یا کراچی میں کوئی خیر نہ کرنے سے قبل اسے ایک جگہ بیٹھ کر بنا لیا کریں۔ تا ان کے ”فن کذب طرازی“ پر کسی مسلمان کو اعتراض کرنے کی گنجائش نہ رہے۔

## دلچسپ خبریں

آزاد جامعہ احمدیہ کے متعلق کئی باتیں لکھی جاتی

مرزائی ہی ایک ایسا سیاسی فرقہ ہے جو برطانوی اور امریکی ملوکیت کا حامی ہے۔ اور اس کو قائم رکھنا چاہتا ہے۔

”امریکی اور انگریز اگر خیال کرتے ہیں۔ کہ مرزائی اسلام کے ذریعہ انہیں روکے اور کروڑوں پونڈ خرچ کر کے وہ اپنے مشن میں کامیاب ہو جائیں گے یہ بالکل ناممکن ہے“ (آزاد، ۲۷ ستمبر ۱۹۵۷ء)

مگر اب حضرت امام جامعہ احمدیہ اپنے دوسرے پاکستانیوں کی طرح اپنی جماعت کو بھی شراٹیک میں ایک گورنر شامل پہلے کی اجازت کا اعلان فرمایا آزاد پوکھلا اٹھا ہے۔ اور اسے اسے ”مکارانہ چال“ قرار دیتے ہوئے یہ گورنر فاش کی ہے۔

”اس سے قبل کہ مزدور اور سرمایہ کی کشمکش ہو مرزا محمود نے مرزائیوں کو کیونٹ پارٹی کے ساتھ مل کے کام کرنے کی اجازت دی ہے“

(آزاد، ۲۷ ستمبر ۱۹۵۷ء)

گویا آزاد مسلمانوں کو یہ بتا رہا ہے۔ کہ ”برطانوی اور امریکی ملوکیت کے حامی“ کیونٹ پارٹی کے ساتھ مل گئے ہیں۔ اور انگریز کے جابوس“ ہونے کے باوجود کیونٹ پارٹی کی سکیم پر عمل پیرا ہو رہے ہیں۔

مکن ہے کہ ”آزاد“ کل یہ خبر سمجھتے نہ کرے کہ مسلمانوں کو امریکہ کا صدر جمہوریہ منتخب کیا گیا ہے اور روربین سرخ کا ڈبلیو بن گیا ہے۔

یامرزا بھولے نے نیجیاب کا ایک صوبہ امریکہ سے ملا دیا ہے۔ اور ملتان کا ایک احراری محلہ ماسکو میں پہنچا دیا ہے۔ اور اب دفتر زمیندار کو روہ کے نزدیک اٹھا لانے کی بھی کوششیں کی جا رہی ہیں؟

## ”شذرات“

عربیہ کے مقام پر جب صلح نامہ لکھا جانے لگا تو حضور نے جسما اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کا ارشاد فرمایا اس پر قریش مکہ کے نمائندہ (representatives) نے جب کہ ہم خدا کو رحمن و رحیم نہیں مانتے۔ آپ بائبل اللہم لکھیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اس کے بعد اس نے دوبارہ اعتراض کیا۔ کہ صلح نامہ میں محمد رسول اللہ کے الفاظ نہ لکھے جائیں۔ محمد ابن عبد اللہ کے الفاظ تحریر کرنے جائیں۔ چنانچہ حضور انور نے ”رسول اللہ“ کے الفاظ مشا دیے۔ اور اس جگہ ”بن عبد اللہ“ کے الفاظ لکھے گئے۔ اور پھر سلاما معاہدہ پیرا میں

نصفا میں بھل گیا گیا۔

سپہیل ابن عمر چونکہ نہ کسی اخبار کا ایڈیٹر تھا نہ کرم آباد کا رہنے والا تھا۔ اور نہ ہی جدید روشنی سے فیضیاب تھا اس لئے اس نے رحمن رحمہ: رسول اللہ کے الفاظ پر خط تخیل کھینچنے کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت یا تو حید سے مستبذای پر محمول نہ کیا۔ مگر مولانا اختر علی چونکہ تمام اوصاف کے مالک ہیں۔ اس لئے آپ نے حضرت امام جامعہ احمدیہ کے اس اعلان کو کہ اگر حکومت لفظ ”احمدی“ کو خلاف قانون قرار دے گی۔ تو ہم ”احمدی“ کہلا تاہم چھوڑیں گے۔ اپنی ”شاندار“ فریخ ”بتاتے ہوئے سمجھا ہے۔

”ختم نبوت کی شاندار فریخ کا ایک بڑا ثبوت یہ ہے۔ کہ اس نے قادیانوں کے حرم و حوصلہ اور مورال پر ایک کاری ضرب لگائی۔ اور ان کا خلیفہ احمدیت سے دستبردار ہونے کو تیار ہو گیا چنانچہ اس نے اعلان کیا کہ اگر احمدیوں کو اقلیت قرار دیا گیا تو وہ احمدی کہلا نا چھوڑیں گے۔ گویا تحریک تحفظ ختم نبوت کی آواز کا بند ہونا تھا کہ روہ میں جبار الحق لڑھکتا الباطل ان الباطل کان زھوقا کا منظر عام مسلمانوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا“

(زمیندار، ۲۷ ستمبر ۱۹۵۷ء)

اگر مولوی اختر علی صاحب سورہ الغنچہ کی پہلی آیت پر صدق نہیں مسلم ہوگا کہ ”ختم نبوت“ احمدی ”چھوڑو“ رسول اللہ ”یا رحمن و رحیم“ کے الفاظ کاٹ دینے کے بعد بھی ختم نبوت ہوتے ہیں۔ مگر یہ الفاظ بزرگ کٹانے والوں کے لئے ذلت و رسوائی کے سوا کچھ مقدر نہیں جوتا۔

## کابنی بعدی کا مفہوم

”امیر شریعت“ نے لبث آباد میں ایک حالیہ جلسہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ یہ ایک مسلمہ قاعدہ ہے کہ لاجنب نہ کر کے بنے آتا ہے۔ تو اس میں کوئی استثناء نہیں جوتا ہی لئے لاجنبی بعدی کے معنی ہم یہ کرتے ہیں کہ ہر قسم کی نبوت بند ہو چکی۔

قرآن مجید میں نبوت کے متعلق لکھا ہے۔

یا ایہا الذین امنوا انفقوا مہاراً ذنکم من قبل ان یاتی

یوم لایبع فیہ ولا خلة ولا شفاعة الخ (قرعہ ۳۶)

اس آیت میں ایک دو نہیں تین لا استعمال ہوئے ہیں۔ اور عجیب بات ہے کہ قرآن نے دوسرے مقامات پر تینوں میں استثنایا کی ہے چنانچہ

(۱) لایبع کے متعلق فرمایا ان اللہ اشرفی من المومنین انفسہم واموالہم بان لہم الحدیۃ فاستشروا بمبعیہکم الذی بالیعتم (قرعہ ۱۱۲)

(۲) لاخللہ کے متعلق بتایا الاخلاۃ یومئذ لبعضہم لبعض عدو الا المتقین (زخرف ۷)

(۳) ولا شفاعة کی بابت واضح کیا۔

من ذالذی یشفق عندہ الا باذنہ (قرعہ ۳۶)

ابنا آیت مذکورہ کے معنی یہ ہوتے کہ قیامت کے دن کوئی بیع نہ ہوگی سوائے جنت کی بیع کے۔ کوئی دوست نہ ہوگی۔ سوائے متقیوں کے اور کسی کی شفاعت نہ کی جائے گی سوائے خدا کے۔

اس طرح لاجنبی بعدی کے الفاظ میں بھی ایک استثناء ہے۔ اور وہ استثناء حضرت امام عبدالوہاب خرقانی کے نزدیک یہ ہے۔

وقولہ صلی اللہ علیہ وسلم لاجنبی بعدی ولا رسول المراد بہ لاجشرع بعدی (الیہ ایت و الحجاء جلد ۲ ص ۱۲)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمان لاجنبی بعدی سے مراد یہ ہے۔ کہ کوئی شرعی نہیں نہ آئیگا۔

## درخواست ہائے دعا

(۱) محرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل امرتسری مبلغ سیر الیون جہاں میں ہر تشریف لائے ہیں ان کی طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب عیادت ان کی صحت کا لکھنے سے دعا کریں۔ (۲) عزیز منیر احمد ابن مولوی بشیر احمد صاحب ساکن کونڈی کارکن دفتر حفاظت مرکز اور عزیز منیر صاحب عطا صاحب واقف زندگی کئی سندھ بیچارہ ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ نذیر احمد لاہور چھانڈی۔ (۳) اڈر سلطان صاحب سلطان پور کے دادا جان اسٹریٹ جارجیا صاحب گورنمنٹ پبلسٹر دل کی کڑوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا صحت فرمائیں۔

# حیاتِ مسیح کو ماننا دوسرے معنوں میں ختم نبوت کا انکار ہے

”زمیندار“ قادیانی تحریک کی تردید کے ذریعہ عیسائیت کو فروغ دیا جائے  
دراخار احسان  
(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

احرار، تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموس رسول کے مدعی ہو کر یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں کہ محمدی (نور خدا) حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے حالانکہ ہر شخص جس نے حضرت مسیح برحق علیہ السلام کو کوئی ایک کتاب بھی پڑھی ہوگی وہ اس ناپاک انتہام سے حیران رہ جاتا ہے کہ کونکر حضرت کو کوئی کتاب بھی خدا کے محبوب و مقدس نبی حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح دنیا سے خالی نہیں اور چنانچہ ختم نبوت کے عقیدہ کا سوال ہے ہمارا ایمان اور یقین ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں بلکہ حضرت مسیح برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی نبیادی حضور کے خاتم النبیین ہونے پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کعبیت کرنے والے ہر فرد سے یہ اقرار لیا جاتا ہے کہ میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقیناً گردن لگا کر ہی جہاں بھی حضرت باقی سلسلہ عالمہ احمدی نے اپنی تصنیفات میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا ہے۔ یہاں حضور کی شانِ خاتمیت کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اور حضور کی رسالت پر ایمان کے ساتھ ہی آپ کی کعبیت کو بھی جزو ایمان قرار دیا ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں:

(۱) ”ہم اس بات پر ایمان لانے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔“ (ایام الصلح صفحہ ۸۶)

پس مخالفین کے اعتراضات بالکل بے بنیاد ہیں۔ اور خدا تعالیٰ شام ہے کہ ہم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سچے دل اور کمال یقین کے ساتھ خاتم النبیین مانتے ہیں۔ البتہ احرار اور اخبار ”زمیندار“ جو مطالبہ کر رہے ہیں کہ احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے کیونکہ انہوں نے حضرت مرزا صاحب کو نبی مان کر (نور خدا) ختم نبوت کا انکار کیا ہے حالانکہ ان کا اس عقیدہ سراسر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت کے خلاف اور عیسائیت کی تائید اور مدد کرنے والا ہے۔ یہ احرار اور ان کے ہمنوا اس بات کے قائل ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام جو نبی اسرائیل کی طرف نبی اور رسول ہو کر آئے تھے۔ وہ زندہ آسمان پر موجود ہیں، وہی آخری زمانہ میں مسلمانوں کی ہدایت کا باعث ہوں گے۔ یہ عقیدہ یقینی طور پر ختم نبوت کے منافی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کعبیت کرنے والا ہے۔

چنانچہ حال ہی میں حاجت احمدیہ کا سائنس اجلاس ”احسان“ بھی یہ نظریہ پھیل چکا ہے کہ: ”آدم مسیح کا عقیدہ ختم نبوت کے عقیدہ کو کمزور کرتا ہے اور اس سے دوہرے پیدہ نبیوں کی شان گھٹتی ہے۔ یوں سمجھ لیجئے کہ اگر مسیح دوبارہ آکر نبی ہوں گے تو رسول اعظم خاتم النبیین نہیں رہتے اور اگر مسیح آتی بلکہ آتے ہیں تو ان کا اپنا مرتبہ گھٹتا ہے۔ گویا آدم مسیح کو ماننا دوسرے معنوں میں ختم نبوت کا انکار ہے اور دو نبیوں کی توہین۔ اس صورت میں مرزا عیسائی کا واحد اور یقینی علاج ایک ہے اور وہ صرف ایک ہے۔ وہ یہ کہ بائبل کے تمام علماء کو کام متفقہ اعلان کر دیں کہ آدم مسیح کا مسئلہ قرآنی مسئلہ نہیں ہے۔“

دراخار احسان ۲۲ جولائی ۱۹۵۲ء  
یہ توہم احراروں کے اخبار کا اپنا اعتراضات اس لیے دیکھیں کہ قیامی احراروں کے عقائد کے متعلق کیا خیال کرتے ہیں۔

۱) ”جناب مولوی ظفر علی خاں صاحب تسلیم زمیندار نے جو ”قادیانی تحریک“ کی تردید کی ہے وہ ہم سے ۱۸ سالہ گزر چکا ہے۔“

کہ جو ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ خداوند مسیح صلی اللہ علیہ وسلم اور روح اللہ کا کوئی ثانی نہ ہو اور نہ ہو سکتا ہے۔ مرزا نے قادیانی نے ہمارے خداوند کا نام اختیار کر کے مسلمانوں کے ایک حصہ کو جو جاہد اسلام سے بگڑتے رہ رہے ہیں سب کو گھمساندہ کر کے اس کی تردید کر لیا ہے خود مسلمانوں میں پیدا ہو گئے ہیں جن کو ایک عرصہ سے ہم سچا جاننا ہند خداوند کے سایہ میں لانے کے متمنی اور سامعی ہیں۔“

(۲) ”مرزا اجمی کا بیان سراسر غلط ہے۔ دار و افتات کی روشنی میں کہ اسلام کی تعلیم اور حضرت محمد پیغمبر اسلام کی برکت نے انہیں مسیح کا نام بخشا۔ اگر اسلام میں یہ قدرت اور طاقت ہوتی تو اس سے پہلے وہ کبھی اس کا حال دکھانا۔ واقعی امر تو یہ ہے کہ اسلام مسیح تو کیا ان کے حواریوں جیسے اوصاف و اولیٰ مسیحان بھی پیدا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔“

(۳) ”پھر آگے کھٹایے کہ: ”اگر اسلام اور محمد رسول اللہ میں کس شخصیت کو پیدا کرنے کی طاقت ہوتی تو آخری زمانہ میں امت محمدیہ کو کمر اہمی سے نکالنے والا امت کا سچا مونس و نورا حقیقی ممد معاون ہمارے خداوند مسیح کو کیوں قرار دیا جاتا۔ ہمارا اور تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ مسیح آسمان سے نازل ہو کر مدینہ منورہ آئے گا اور مسلمانوں کے عقائد کے مطابق دنیا کے گوشے گوشے میں اسلام کی معاونت کا اصلی ثبوت دے گا اور لوگوں کی طاقت بیکار کو نہایت اچھی طرح کو اسلام کا کوئی فرد کو کوئی نبی و رسول سچائی کہ خود پیغمبر اسلام آگے نہ کو سکے۔“

(۴) ”یہ بات قابل تسلیم ہے کہ جب اسلام خداوند عیسائی ہستی موجود کرنے سے رسالت عاجز و لاچار رہا ہے تو اب مرزا کی کوئی خداوند کا نام پانے کے قابل ہو گئے اور وہ بھی عیسائی اسلام کی اتباع سے۔“

(۵) ”مرزا عیسائیوں کو قادیانیوں کی دل کھول کر تردید کرنا ”زمیندار“ اور اس کے ہمنواؤں کا نہایت اچھا کام ہے۔ ہم زمیندار اور اس کے معاونین کی اس کام میں قدر کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا ایک ایسے دعویدار کے دعوے کی تردید کرنا جو خداوند کے نام پانے کا مدعی ہو۔ بہرہ تیر خداوند کی تائید کرنا اور خداوند کے جلال کی قدر کرنا ہے۔ گویا قدر ہم سچے حضرات جیسی نہیں۔ حالانکہ اتنے اس وقت کا نقصان یہی ہے کہ خداوند کے سامنے اور معیت کو قبول کیا جائے۔“

(۶) ”مبارک! میں اپنی طرف سے زمیندار اور ان کے معاون جو میرے خداوند کے بالمقابل کسی ہند و بھدہ کے نام سے اس کی تردید

کر رہے ہیں۔ اگر وہ خود کو مسیحی اور حرکت کریں اور خداوند کے مبارک سامنے میں آجائیں تو دین و دنیا میں سرخوئی نصیب ہو۔ یہ بات دل سے پھولنے کے قابل نہیں کہ جو ان کے آخری دنوں میں حکم عدل و شہرہ بن کر یہ کہنے والے ہیں۔ وہ اب بھی اس طاقت کا مالک ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اس راہ پر نظر کریں اور دینی طور سے مسیح کی حرکت کریں۔ تاکہ ان پر خداوند کا جلال ظاہر ہو۔“

دراخار احسان ۲۳ ستمبر ۱۹۵۲ء

اب ان اقتباسات کو پڑھنے اور غور کیجئے کہ عیسائیت کے بگڑے احمدی ہیں یا احرار۔ احمدیوں کے نام سے عیسائیت کا پیغام ہے مگر ”زمیندار“ اور اس کے پیٹرو احراروں وغیرہ کو عیسائی اپنے بالکل قریب سمجھ کر ان کو ساتھ ملانے کے لئے ہاتھ پٹہ چاہ رہے ہیں۔

پس آج احمدیت کے عقائد کو مان کر ہی دنیا میں اسلام کو نکلے حاصل ہو سکتا ہے۔ حضرت مرزا صاحب کا اسلام اور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و اتباع میں مسیح برحق کو مدعی کرنے سے یہی اسلام کا قبول والا ہوتا ہے اور آپ کا یہ دعوے ”ہم عیسائیت کے لئے نبوت کا پیغام تھا۔ مگر انہیں اس ان ”تحفظ ناموس رسول“ کے زمانہ میں دعویداروں پر جو ”ختم نبوت“ کو ٹوڑ رہے ہیں اور عیسائیت کو تقویت دے کر ان کو خوش کر رہے ہیں

مندرجہ بالا اقتباسات میں یاد رہی صاحب اپنی اور سرت کی مندرجہ ذیل وجوہات بیان فرماتے ہیں کہ: اول: حضرت مرزا صاحب نے اسلام کے فیض اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع سے مسیح برحق ہونے کا دعویٰ کر کے عیسائیوں کی اس بات کو رد کر دیا تھا کہ مسیح کا کوئی ثانی نہیں۔ مگر احرار اور ایٹیز اخبار ”زمیندار“ نے حضرت مرزا صاحب اور مرزاؤں کی مخالفت کر کے ثابت کر دیا ہے کہ دوسری سچ کا کوئی ثانی نہیں ہو سکتا۔ اور اسلام میں یہ طاقت نہیں ہے کہ اس کے فیض سے کوئی سچ کا مرتبہ حاصل کر سکے۔

دوم: ”زمیندار“ اور اس کے ہمنواؤں کا حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ مسیحیت کی دعوے سے مخالفت کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ لوگ خداوند مسیح کے مقابل کسی مدعی کا دعویٰ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ یسوع مسیح سے ان کی محبت و انس کا اظہار ہے۔ حالانکہ اتنے اس وقت کا نقصان یہی ہے کہ خداوند کے سامنے اور معیت کو قبول کیا جائے۔“

سوم: ”پھر وہ اس لئے خوش ہیں کہ زمیندار اور اس کے ہمنواؤں نے حضرت مرزا صاحب کی مخالفت کو کے ان لوگوں کو مرزا عیسائی کے جال میں پھنسنے سے بچا لیا جن کو یہ کہہ کر مرزا عیسائی بن کر عیث پرست بنانے کے متمنی اور سامعی ہیں۔ ایسے اسلام سے

زمیندار نے اپنی طرف سے زمیندار اور ان کے معاون جو میرے خداوند کے بالمقابل کسی ہند و بھدہ کے نام سے اس کی تردید کر رہے ہیں۔ اگر وہ خود کو مسیحی اور حرکت کریں اور خداوند کے مبارک سامنے میں آجائیں تو دین و دنیا میں سرخوئی نصیب ہو۔ یہ بات دل سے پھولنے کے قابل نہیں کہ جو ان کے آخری دنوں میں حکم عدل و شہرہ بن کر یہ کہنے والے ہیں۔ وہ اب بھی اس طاقت کا مالک ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اس راہ پر نظر کریں اور دینی طور سے مسیح کی حرکت کریں۔ تاکہ ان پر خداوند کا جلال ظاہر ہو۔“

دراخار احسان ۲۳ ستمبر ۱۹۵۲ء

اب ان اقتباسات کو پڑھنے اور غور کیجئے کہ عیسائیت کے بگڑے احمدی ہیں یا احرار۔ احمدیوں کے نام سے عیسائیت کا پیغام ہے مگر ”زمیندار“ اور اس کے پیٹرو احراروں وغیرہ کو عیسائی اپنے بالکل قریب سمجھ کر ان کو ساتھ ملانے کے لئے ہاتھ پٹہ چاہ رہے ہیں۔

پس آج احمدیت کے عقائد کو مان کر ہی دنیا میں اسلام کو نکلے حاصل ہو سکتا ہے۔ حضرت مرزا صاحب کا اسلام اور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و اتباع میں مسیح برحق کو مدعی کرنے سے یہی اسلام کا قبول والا ہوتا ہے اور آپ کا یہ دعوے ”ہم عیسائیت کے لئے نبوت کا پیغام تھا۔ مگر انہیں اس ان ”تحفظ ناموس رسول“ کے زمانہ میں دعویداروں پر جو ”ختم نبوت“ کو ٹوڑ رہے ہیں اور عیسائیت کو تقویت دے کر ان کو خوش کر رہے ہیں

مندرجہ بالا اقتباسات میں یاد رہی صاحب اپنی اور سرت کی مندرجہ ذیل وجوہات بیان فرماتے ہیں کہ: اول: حضرت مرزا صاحب نے اسلام کے فیض اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع سے مسیح برحق ہونے کا دعویٰ کر کے عیسائیوں کی اس بات کو رد کر دیا تھا کہ مسیح کا کوئی ثانی نہیں۔ مگر احرار اور ایٹیز اخبار ”زمیندار“ نے حضرت مرزا صاحب اور مرزاؤں کی مخالفت کر کے ثابت کر دیا ہے کہ دوسری سچ کا کوئی ثانی نہیں ہو سکتا۔ اور اسلام میں یہ طاقت نہیں ہے کہ اس کے فیض سے کوئی سچ کا مرتبہ حاصل کر سکے۔

دوم: ”زمیندار“ اور اس کے ہمنواؤں کا حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ مسیحیت کی دعوے سے مخالفت کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ لوگ خداوند مسیح کے مقابل کسی مدعی کا دعویٰ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ یسوع مسیح سے ان کی محبت و انس کا اظہار ہے۔ حالانکہ اتنے اس وقت کا نقصان یہی ہے کہ خداوند کے سامنے اور معیت کو قبول کیا جائے۔“

سوم: ”پھر وہ اس لئے خوش ہیں کہ زمیندار اور اس کے ہمنواؤں نے حضرت مرزا صاحب کی مخالفت کو کے ان لوگوں کو مرزا عیسائی کے جال میں پھنسنے سے بچا لیا جن کو یہ کہہ کر مرزا عیسائی بن کر عیث پرست بنانے کے متمنی اور سامعی ہیں۔ ایسے اسلام سے

# مودودی صاحب کی تحریک مسلمانوں کے لئے خطرناک

## گمراہ کن ہے اور

### مودودی صاحب کے ہم عقیدہ علمائے کرام کے فتوے

ذیل کامضمون مودودی صاحب کی ہم عقیدہ علماء نے بصورت پوسٹ کراچی سے شائع کیا ہے۔

برادران اسلام ایک عرصہ سے مودودی صاحب نے اسلام میں ایک نئے فتنہ کی بنیاد ڈال کر مسلمانوں میں ایک تازہ فتنہ برپا کر دیا ہے یہ تحریک جو جماعت اسلامی کے نام سے مودودی صاحب نے جاری کی ہے مسلمانوں میں مذہبی انتشار پھیلانے اور انہیں حقیقی مذہب اسلام سے برگشتہ اور گمراہ کرنا ہی ہے۔

مودودی صاحب کی تاویفات کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمانوں کے فطوری سے حضوری کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و حرمت کے فنا ہوجانے کا خطرہ ہے مودودی صاحب نے اہلحدیث نبوی کے سلطان کا اعلان کر کے اور محمدتین کرام پر ناجائز اور غلط الزامات لگا کر اہلحدیث کی اہمیت اور حقیقت سے انکار کیا ہے۔ خلفاء راشدین آئمہ کرام اور مقدس اور برگزیدہ اولیاء اللہ کی شان میں شدید گستاخیاں کی ہیں۔ جن کو ایک واضح عقیدہ اور سچا مسلمان کسی طرح بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ ذیل میں مودودی صاحب کی تحریرات کے چند اقتباسات اور علمائے کرام ہندوستان کا خلاصہ لائے گئے کہ ہم تمام مسلمان بھائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس فتنہ کی بچ گئی کے لئے تیار ہوجائیں۔ اور مودودی صاحب کی مشرک میں پیشی ہوئی ذہری گولیوں سے اپنے آپ کو بچائیں۔

اسلام اور اہلین اسلام کی آڑے کر کے مودودی صاحب شجر اسلام کی جڑیں کھوکھلی کرنے اور سیاسی جنگ میں دولت خدا داد پاکستان کے استحکام کو منتشر کر کے جو ناپاک خواب دیکھ رہے ہیں انہیں شرمندہ تعبیر ہونے دیں۔ جمیعت تحفظ شریعت کے ارکان اپنے مسلمان بھائیوں کو اس سلسلہ میں ہر قسم کی معلومات ہم پہنچانے کے لئے حاضر ہیں اور انہوں نے تمہید کر لیا ہے کہ اللہ کے دین اور آقا نے دو جہان حضرت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرنا مودودی صاحب کو بنا دیں کہ مسلمان اچھی زندہ ہیں۔ اور ہر اس فتنہ کو مٹا کر دینگے جس سے اسلام اور تعلیم اسلام کو کوئی قسم کا خطرہ ہو

### مودودی صاحب کے گمراہ کن عقائد کے چند نمونے

(حدیث) یہ چیز جو چونکہ سرسراہتی سے اور کسی صاحب کے تحت نہیں آتی اور نہ آسکتی ہے اس لئے

وہ صاحب کرام ایک طرف حکومت اسلامی کی تیز رفتاری و وسعت کی وجہ سے کام زیادہ ہوتا جاتا تھا۔ دوسری طرف حضرت عثمان غنیؓ میں براس کا عظیم کارہا تھا۔ مودودی صاحب نے ان خصوصیات کے حامل نہ تھے۔ جو ان کے عظیم القدر پیشرووں کو عطا ہوئی تھی۔ اسلئے جاہلیت و نظام کفری کو اسلامی نظام اجتماعی میں گھس آنے کا دست مل گیا۔

تجدید (عبادین غنم) — آئمہ کرام ائمہ کا قانون بہت سخت ہے۔ اور اپنی سختیوں کی وجہ سے عورتوں کی زندگیوں کو تباہ کرنا اور ان کو زندہ بنانے والا ہے۔ اسلئے وہ خدا کا قانون نہیں ہو سکتا (تفسیر حقیقہ دین)

— اور ان کرام اپنی پیروی جو صحیح ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت سے مشافہہ دلی اللہ اور ان کے خلفاء تک تجدیدی کام میں لگھکتی ہے وہ یہ ہے کہ انھوں نے تعویذ کے بارے میں مسلمانوں کی بیماری کا پورا پورا اندازہ نہیں لگا یا اور پھر انہیں وہی دوا دینی میں سے پرہیز کرنے کی ضرورت تھی (تجدید احیاء دین ص ۱۷)

یہی وجہ ہے ان دونوں بزرگوں نے ان بیماریوں کو پھر دی غذا دیدی جو اس مرض میں مہلک ثابت ہو چکی تھی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ رفتہ رفتہ دونوں کا حلقہ پھراسی پر اسے مرض سے متاثر ہوتا چلا گیا (رام غزالی مجدد الف ثانی مشافہہ دلی اللہ انہوں نے مسلمانوں کے مرض کو صحیح اندازہ نہیں لگا یا۔ اور مسلمانوں کو بیعت و ارشاد کا سلسلہ جاری رکھا انہیں چلیا گیا (افشون) کا نقشہ دیکر سداویا تجدد پیدا کیے دین ص ۱۷۰)

### مودودی صاحب کے عقائد و تحریکات کے متعلق علماء ہند و پاکستان کے فتوے

مودودی صاحب کی جماعت اور جماعت اسلامی کے نظریے سے عام لوگوں پر بد اثرات مرتب ہوتے ہیں کہ آئمہ ہدایت کے امتناع سے آزادی اور بے تعلقی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو عوام کے لئے مہلک اور گمراہی کا باعث ہے اور دین سے صحیح وابستگی رکھنے کے لئے صحیح راہ راہ رسول و صلف غلام سے جو نفع دینا چاہیے اس میں کمی جاتی ہے۔ نیز مودودی صاحب کی بہت سی تحقیقات جو غلط ہیں۔ لوگ ان سے متاثر ہو کر کلمہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اور پھر انہوں سے ایک جدید فتنہ بلکہ دین ہی کی ایک محدث اور ایک نئے رنگ کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ جو یقیناً مسلمانوں کے دین کے لئے مضر ہے۔ اس لئے ہم ان پر مستقل تحریک کو غلط اور مسلمانوں کے لئے مضر سمجھتے ہیں۔ اور اس سے بے تعلقی کا اظہار کرتے ہیں۔ (مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی مولانا سید حسین احمد مدنی مولانا قاری محمد ہاشم نظامی دارالعلوم دیوبند مولانا عبداللطیف ہاشمی مدنی مولانا اسدولہ مولانا احمد سعید مدنی مولانا سید احمد مفتی منشاہر العلوم مولانا محمد عزیزی امرتسری شیخ الادب دارالعلوم دیوبند مولانا سید فخر الحسن استاد دارالعلوم مولانا محمد میاں ناظم جمیعت العلماء ہند مولانا عبد الرحمن لدھیانوی احمدی ص ۱۰۰)

— اگر مودودی صاحب اور اس کے ہم خیال رفقاء خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے ہوں گے تو انہوں نے خود غلطی سے تائب و رجوع نہ ہوئے تو آئمہ ہدایت کی بارگاہ کا عظیم تقویہ مفید ہوگا۔ طبیبان علماء و اسحق اور محققین مشائخ مودودی صاحب کے گمراہانہ عقائد و سیاسی خیالات سے ہرگز متعلق نہ ہوں گے۔ مودودی تحریک کی بنیاد اور اس فرقہ خوارج کے عقیدوں پر رکھی گئی ہے طاقت حاصل کرنے کے بعد یہ تحریک مسلمانوں میں خوفناک انقلاب پیدا کرے گی۔ محمد صاحب داد غفر لہ رب العباد۔ مفتی اعظم پاکستان و مرکزی دارالافتا پاکستان سندھ مدرسہ کراچی — مودودی صاحب اور ان کی تحریک سے مسلمانوں کو درد و غم و زحمت و ہلاکت ہے اس کی تحریک مسلمانوں کے حق میں سخت خطرناک ہے یہ وہی پرانی خادرجیت ہے۔ جو نئے نئے روپ اختیار کر چکی ہے نئے رنگ سے ظاہر ہو چکی اور پورے بدلتی رہتی ہے۔ مولانا فیض مصطفیٰ رضا خان قادری غفر لہ ارفاضل السید محمد افضل حسین غفر لہ مفتی دارالعلوم مدرسہ اسلام بریلی — مولانا نے اس شخص کو جو اسے خیر عطا فرمائے۔ جو اس کی جو اس پر تنقید و تفسیر کر کے امت مروجہ کو اس کے دھوکے سے بچائے۔ (مولانا) محمد مظہر اللہ غفر لہ امام مسجد جامع فتحپوری دہلی — مودودی صاحب جمہوری مسلمانوں سے مذہباً مختلف ہیں۔ مودودی صاحب نے جمہور مفسرین و محدثین کے خلاف کتاب و سنت کے غلط معنی لے کر ایک نئے مذہب کی بنیاد کی قائم کی ہے۔ جن کے پیرو جماعت اسلامی کے پردے میں پیچھے ہوئے ہیں مودودی صاحب اپنے آپ کو ایک مجدد کامل اور مذہبی تقدیر کرتے ہیں۔ (مولانا سید سعید احمد کاشمی میکرڑی جمیعت العلماء پاکستان مرکزی جمیعت العلماء پاکستان نے اپنی سالانہ کانفرنس میں جو کہ غازی کشمیر علامہ ابوالحسن قادری صاحب کی حیرت میں ہوئی۔ مدرسہ ذیل خزانہ و پاس کی۔ مرکز جمیعت العلماء کا یہ خصوصی اجلاس طے کرتا ہے کہ مولانا ابوالحسن مودودی نے چونکہ ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور امت مسلمہ کو ایک ایسی قوت اجہاد دین کی طرف دعوت دی ہے۔ جن کے دامن میں جمہور مسلمانوں کے دین و دنیا کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ اسلئے جمیعت ان کے ساتھ تعاون کرنے کو مسلمانان پاکستان بلکہ تمام عالم سے لئے ایک نئے نئے اقدام قرار دیتی ہے — مودودی صاحب کی تحریک گمراہ کن ہیں۔ چھٹین کرام پر طعنہ زنی کر کے منکرین حدیث کے ذمہ میں شامل ہو گئے (دجال اور ظہور جدی کے منکر اور حضور کی مقدس شان میں گستاخیاں لکھنا ان رسالت کے ساتھ استہزاء کر رہے ہیں۔ صاحب کرام کی شان میں گستاخیاں لکھنا اور فضائل اور خیرات کو بھی مانگنا یا اللہ تعالیٰ ان کی اور ان کی خیرات سے حاجت اسلامی کو مسلمانوں کو بچانے۔ شرعی نقطہ نظر سے عام مسلمانوں کو ان کے کامیوں اور ان کی کتابوں کے مطالعہ اور ان کی تحریک کی تائید سے بچنا فرض ہے۔ ان کی تائید سے

# تحریک جدید وعدوں کی آخری میعاد قریب آگئی

## قابل توجہ عہدہ داران و مخلصین جماعت

تحریک جدید کے سال رواں میں زموں ہینہ جارہا ہے اور یہ اس سال کے وعدوں کے پورا کرنے کا آخری وقت ہے۔ چاہیے کہ میعاد کا آخری وقت ۳۰ نومبر آنے سے پہلے تحریک جدید کے تمام احباب کے وعدے کو مفید و پورے ہو چکے ہوں۔ جیسا کہ گذشتہ سالوں خصوصاً پہلے تیرہ سالوں میں ہوتا رہا ہے۔

اب تو سلسلہ کے لئے بہت زیادہ قربانی کا وقت آگیا ہے مخلصین کو اللہ تعالیٰ تو توفیق بخئے گا۔ گذشتہ سال جبکہ نوہ سال میں سے گذر چکے تھے اور تحریک جدید کی وصولی بہت کم تھی اور تحریک جدید کی مالی حالت خطرناک صورت اختیار کر رہی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخلصین کو چکارا اور وہ بیک بیک یا امیر المؤمنین کہتے ہوئے حاضر ہوئے اور خدا تعالیٰ کے فعل و کرم سے وعدے پورے ہوئے پس وہ احباب جن کے ذمہ تحریک جدید کا جذبہ ہے اور وعدہ پورا نہیں ہوا، انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں توجہ دلانا مناسب ہے تا وہ جلد سے جلد اپنا عہد پورا کریں۔ دفتر ذیل احوال تحریک جدید پر ایک وعدہ کرنے والے کو اس کے وعدے اور وصولی کی اطلاع دیکھا ہے بلکہ عہدہ داران کو اس بار فرہست بھی بھیج دی گئی ہے تا زیادہ توجہ سے اس میں اپنے وعدے وصول کر کے پورے کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمائے ہیں:

”آخر جو احمدی کہلاتا ہے وہ ایک مکان کی اینٹ بن چکا ہے۔ وہ زنجیر کا ایک حصہ بن چکا ہے اس نے محبت کو نہ ہوئے وعدہ کیا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کر دوں گا۔ میں دین کے لئے جان و مال اور عزت سب کچھ قربان کر دوں گا۔ اس کا چندہ آواز نہ مٹھن سستی اور غفلت ہے۔“

”یہ دین کا کام ہے جو سب کاموں پر مقدم ہے۔ اگر آپ لوگوں کو اب ادائیگی میں تکلیف کرنی پڑتی ہے تو وہ تکلیف تمہیں برداشت کرنی پڑے گی۔“

”اے خدا تو ہمارے جماعت کے قلوب میں آپ قربانی کی تحریک پرا کر۔ اے خدا تو اپنے فرشتوں کو نازل فرما جو لوگوں کے دلوں کو زیادہ سے زیادہ تسربانیاں کرنے پر آمادہ کریں۔ اے خدا اس آمادگی کے بعد پھر تو اپنے فرشتوں کو اس بات پر

ماہور فرما کہ جو لوگ وعدہ کریں وہ اپنے وعدوں کو جلد سے جلد پورا کریں۔“  
(ذیل احوال تحریک جدید پر وہ)

**مصلح کا کام ہے یہ صلح موعود مبارک زمانہ**  
ہر احمدی کو حیت ہونا چاہئے وہ جہاں کہیں جو وہاں کے تعلیم یافتہ لوگوں کے اور لائبریریوں کے پتہ روانہ کرے ہم ان کو مناسب سہولتیں روانہ کریں گے  
عبداللہ دین سکندر آباد دکن

خط و کتابت کرتے وقت اور منی آرڈر کے کوپن پر خریداری نمبر (یہ نمبر حیت پر ہوتا ہے ضرور لکھ دیا کریں۔ بغیر نمبر کے تعمیل مشکل ہے) (مبصر بفضل)

ہندوستان میں خطرناک اور گمراہ کن نتائج پیدا ہوں گے۔ مولانا شیخ الحدیث محمد یونس قریشی مدرس دارالحدیث رضائیہ کراچی۔ اللہ تعالیٰ ایسی جماعت اسلامی مودودی سے جس کا اسلام سراسر کفر ہے۔ محفوظ رکھے۔ لوگ اس جماعت اور اس کے بانی کے جال میں پھنس گئے ہیں۔ انہیں منکر کے اس کی تقلید میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ ان کو جلد توبہ کر کے کتاب اور سنت کا اتباع اور صحیح اسلام میں داخل ہونا لازم ہے (مولانا محدث) ابوسعید شرف الدین ناظم مدرسہ سیدہ دہلی عالی مقیم لاہور۔ اللہ مودودی صاحب کو ہدایت دے۔ اور ان کے فتنے سے خود ان کو اور دوسرے مسلمانوں کو بچائے۔ (مولانا) ابوالفضل عبدالرحمن نائب صدر جمعیت اہلحدیث کراچی۔ مودودی صاحب کی بعض عبارات کا مطالعہ کریں۔ جن میں صوری اور صوری کثیر دھوکے ہیں۔ بانی تحریک کے خیالات سادہ لوح مسلمانوں کے لئے بید خطرناک ہیں۔ اور عقائد کے لئے سم قابل کا اثر رکھتے ہیں۔ انہیں حرف غلط کی طرح محو کر دیا جائے۔ (مولانا) حکم علی خطیب مسجد اہلحدیث گزری دہلی کالونی کراچی۔ میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں۔ کہ مودودی پر لے درجے کا ملہ اور زندگی ہے۔ اس کی موجودہ تحریک مسلمانوں کے حق میں شدھی اور سنگٹھن کی تحریک سے بھی زیادہ خطرناک ہے (مولانا) عبداللطیف ندوی رضائی مولیٰ خاں

## قیمت اخبار الفضل - خریداران نوٹ فرمائیں

پاکستان کے لئے  
پورے سالانہ یکمشت { سات روپے سہ ماہی یکمشت  
-/۱۳ " ششماہی " { ۲/۸ روپے ماہوار " }  
شرح مذکور کے خلاف جو رقم آئے گی۔ اس کو ادھائی روپیہ ماہوار کے حساب سے درج حساب کیا جائے گا۔

ہندوستان سے روزانہ اخبار کی قیمت  
۳۵/- روپے سالانہ یکمشت { ۹/- روپے سہ ماہی یکمشت  
-/۱۸ روپے ششماہی " { ۳/- روپے ماہوار " }  
اس شرح کے خلاف جو رقم آئے گی۔ اس کو تین روپیہ ماہوار کے حساب سے درج حساب کیا جائے گا۔

ہندوستان سے خطبہ نمبر کی قیمت  
سالانہ -/۸ روپے یکمشت ماہوار دس آنے۔ جو رقم شرح مذکور کے خلاف آجکے اس کو دس آنہ ماہوار کے حساب سے شمار کیا جائے گا۔  
خطبہ نمبر کی قیمت پاکستان سے  
پانچ روپے سالانہ - تین روپے ششماہی - آٹھ آنے ماہوار  
سمندر پار سے -/۳۳ روپے سالانہ اس سے کم جو رقم آئے گی۔ اس کو تین روپیہ ماہوار کے حساب سے شمار کیا جائے گا۔  
(ذمہ الفضل)

الفضل میں اشتہار دینا سیکھنا کامیابی ہے

تربیاق اھل اھل حمل ضائع ہو جاتا ہو یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کو ۲۵ روپے درو خانہ نور الدین جوھا مل بلڈنگ لاہور

# بھارت نے اقوام متحدہ کی تجاویز کو مسترد کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنا نہیں چاہتا

ڈشنگٹن ۲۰ ستمبر - پاکستان کے پرلن انٹرنیشنل کے سرچسپن سائنس مانیٹر کے نام اپنے ایک مراسلہ میں بتایا ہے کہ پاکستان شروع سے ہی جمہوری طریقوں کے ذریعے مسئلہ کشمیر کو حل کرانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ پاکستان کا صرف یہی مطالبہ ہے کہ کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر یہ موقع دیا جائے کہ وہ خود اس امر کا فیصلہ کریں کہ زیادہ اپنی ریاست کو پاکستان کا حصہ بنانا چاہتے ہیں یا بھارت کا

بدقسمتی سے بھارت نے اقوام متحدہ کے نمائندوں کی پیش کردہ تمام تجاویز کو رد نہیں کیا پاکستان نے منظور کر لیا ہے) مسترد کر کے بیٹا بنا کر دیا ہے کہ بھارت کشمیر میں ہندوستانی شہریوں کے وجود میں ایسی صورت حال قائم رکھنا چاہتا ہے جس سے وہ استغواب رائے پر اثر انداز ہو سکے۔

پرلن انٹرنیشنل ماسٹر سلمان علی نے مزید کہا ہے کہ پاکستان نے کبھی یہ مطالبہ نہیں کیا کہ کشمیر اس کے حوالے کر دیا جائے اس نے ہمیشہ ہی کہا ہے کہ کشمیر کسی بھی ملک کے ساتھ شامل ہو کر استغواب رائے جمہوری ذہن سے اسے یہ فیصلہ کرنے کا موقع دیا جائے (اسٹار)

## ایرانی تیل فروخت کرنے کا

بین الاقوامی منصوبہ

لندن ۲۰ ستمبر - فروریچ کی اطلاعات منظر میں کہ اٹلانٹک اور بعض امریکی تیل کے ادارے ایرانی تیل کو فروخت کرنے کی غرض سے ایک ہیئت برائین الاقوامی منصوبہ مرتب کرنے میں مصروف ہیں۔

اس گروپ میں سویٹزرلینڈ کے ہرچین آرنٹ شامل ہیں جو اس کمپنی کے ڈائریکٹر ہیں۔ جس نے روزمرہ جہاز چلا کر تیل تنگوا دیا تھا۔ مگر اس جہاز کو عدن میں روک لیا گیا۔

بتایا گیا ہے کہ اس کام کے لئے ضروری جہاز فروہا یا نہ کی غرض سے بہت کافی سرمایہ خرچ کیا جائیگا اس سال کے آخر سے پہلے سویٹزرلینڈ میں ایک کمپنی بنائی جائے گی۔ جو اٹلی میں صاف کیا ہوا ایرانی تیل فروخت کرے گی۔ (اسٹار)

## ساٹھ ماتحت ممالک کی فلاح و بہبود کا مسئلہ

نیویارک ۲۰ ستمبر گذشتہ جتنے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سیشن کمیٹی کا جو سیشن تین ہفتوں کے لئے شروع ہوا تھا۔ اس میں ۶۰ ماتحت ممالک کے ..... ۱۲۵۰۰۰۰ عوام باشندوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے خاص طور پر غور کیا جا رہا ہے۔ یہ نمائندگیوں اور تقریریں گرم مذاکرات کی سیر میں ۱۱ ایشیا اور بحر الکاہل میں واقع ہیں۔

مکمل انگریزی اسٹریٹجی ٹیم و ڈانارک خزانہ

# جنرل نجیب کو نہر سوئز پر قبضہ کرنے کا مشورہ

لندن ۲۰ ستمبر - وزیر اعظم جنرل نجیب کے زیادہ انتہا پسند فوجی اور غیر فوجی یہ مطالبہ دہرا رہے ہیں کہ مصر کو نہر سوئز پر قبضہ کر لینا چاہیے۔ اور جنرل نجیب پر زور دیا جا رہا ہے کہ اس سلسلے میں فوجی اقدام لیا جائے۔ تاہم کے اخبارات کی اطلاع ہے کہ کابینہ کمیٹی کو توڑ کر اس کی جائزہ دینا تو فوجی ملکیت میں لینے کے لئے ایک مطالبہ کامودہ مرتب کر رہی ہے۔ لیکن اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ نہر سوئز ایک ایسی کمپنی کی ملکیت ہے۔ جو ایک ہتائی سے زیادہ حصص برطانیہ کے پاس ہیں۔ ۳۲ ارکان کے انتظامی بورڈ میں سات ارکان مصری ہیں۔ (اسٹار)

# اپنے ایک مسلمان اور اہل اسلام کی باہمی کریموں کو کافر قرار دینا۔ جہالت اور کبر و نخوت کا کرشمہ ہے

اہل حدیث اخبار ہفت روزہ "الاعتصام" جو جرائد کابیان

"اب ذرا ملاحظہ فرمائیے۔ ایک شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ تمام لوگ اسلامی کا پابند ہے۔ لیکن کسی ایک عقیدے یا عمل میں اس کا آپ سے اختلاف ہے۔ پس وہ مرتد ہے واجب القتل ہے۔ کوئی اگر ان سے ہمدے کہے آپ ہو سکتے ہیں، گدھے شخص گمراہ ہے۔ اس کے بعض عقائد اسلام کے ٹھٹھے عقائد کے خلاف ہیں۔ وہاں سے ہے۔ لیکن خدا آپ کو سب دلیل سے اسے مرتد قرار دیتا ہے۔ تو آپ خود "مفسد منکھم" کی بنا پر کافر۔ مرتد اور واجب القتل اور جہنمی ہیں۔ ذرا ارکان کے خلاف کچھ کہنے والا تو صرف یہاں چند ہفتوں یا زیادہ سے زیادہ چند برسوں کے لئے مجبور کیا جاتا ہے مگر ہمارے جذباتی فوجدار خدائی جنبت و دوزخ کے ملک ایسے آدمی کو گئی دنیا میں بھی نہیں چھوڑتے ہم نے صرف اہل دوستانوں پر اتنا لیا ہے کہ زیادہ اظہار سے کام لیں۔ تو صرف اس ایک موضوع پر پوری تصنیف تیار ہو جائے۔ بریلوں کی طرف سے تمام اہل سنت و جماعت اہل حدیث۔ دیوبندی۔ احناف و غیرہ اور تمام شیعہ حضرات کی تفسیر، شیعہ صاحبان کی طرف سے تمام اہل سنت و جماعت اور دیوبندیوں کی، بلکہ اہل سنت کے اکثر ہمدی فلسفے و دانشدین انگریزوں کی تکفیر، لعود بالذات من ہذا الا باطیل الکاذبہ: ان لبقولون الا کذباً اور پھر سب کی طرف سے دینی کتبوں اور شیعہ کے کل خرفوں کی طرف سے، مرد ایوں کی تکفیر کیا یہ اسی جہالت اور کبر و نخوت کا کرشمہ ہے جو لوگوں کے دلوں میں نہ تو قرآن پاک کی عید: ولا تقولوا لمن اتقى اليك المسلمان لست موثقا اور ان الذين فرقوا دينهم وهم و کافر اشيعا لست منکم فی شیعہ کا خوف پیدا ہونے دیتا ہے۔ اور نہ ہل لا مشققت قلبہ کی تفسیر کی طرف نہیں متوجہ ہونے دیتا ہے کیا یہ قرآن پاک کی اسی تفسیر کا بالکل مسلم منونہ ہماری آنکھوں کے سامنے نہیں پیش کرتا۔ جو نبی اللہ کی جہتی تھی و قالت اليهود لیسست انصاری علی شیعہ و قالت النصارى لیسست اليهود علی شیعہ و صدمت لولم الکتاب کے ذاتی طور سے علم ہے۔ کہ ہمارے دو نہایت جید دیوبندی علماء نے جن کی میر دل میں عزت ہے۔ پر ہر مجلس ایک جماعت مرتد کہہ کر اس کے واجب القتل ہونے کا فتویٰ دیا۔ لایکادون ليقمھون حدیثاً (از مولانا محمد امجد علی احمد علی صاحب قصبہ) (ہفت روزہ اخبار الاعتصام نمبر ۱۱ مورخہ ۱۹ ۵۲)

## لیڈی کریس پاکستان آئیگی!

لندن ۲۰ ستمبر - سر مشرف زکریا کی بیوی لیڈی کریس نے "اسٹار" کو بتایا کہ انہیں مسٹر ظفر اورینٹل تھریونٹی حکومت پاکستان اور بھارت جانا قبول کرنا چاہیے۔

انہوں نے کہا میں وہاں بائبل پڑھتی تھی اور میری طبیعت پر آدمی کرنے کی غرض سے جا رہی ہوں۔ لبنان میں نئے صدر کا انتخاب بیروت ۲۰ ستمبر - چار دن کی مثال کے بعد شہری زندگی اپنے معمول پر آ رہی ہے۔ اور وہاں میں کھلی شروع ہو گئی ہیں۔ اور پھر مختلف مقامات سے فوجوں کو واپس لے لیا ہے۔ (اسٹار)

## دنیا کے اقتصادی مسائل کا

از سر نو جائزہ لیا جائے

میکسیکو ۲۰ ستمبر - پاکستان کے نمائندہ سید احمد علی نے تجویز پیش کی ہے کہ دنیا کی اقتصادی خرابیاں کا نئے سرے سے جائزہ لینے کے لئے برٹین و وڈز کا نفرس طلب کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے یہ تجویز بینک کے گورنروں کی طرف سے مشرق تریب و جدید کی اقتصادی ترقی کی تین تین ایک رپورٹ کے آخر میں پیش کی ہے۔

باہر حلقوں کے لئے جس میں تجویزیں مانہ ممالک کی اس خواہش کی آئینہ دار ہے کہ انہیں بین الاقوامی اقتصاد ہی اجتماعوں میں زیادہ نمائندگی دی جائے بینک کے موجودہ دستور کے مطابق بینک اور عالمی بچہ

پڑھایا تو خدیں ہر دن کو اس کے پندرہ کے مقدار کے مطابق روٹ دینے کا حق ہے اور اس طرح امریکہ کو سب سے زیادہ نمائندگی حاصل ہے اور یہ سمانہ ملک کی آزادانہ غیر مشورہ ہے کہ دولت مند قومیں ان کی فریاد کا احساس نہیں کر سکتیں۔ (اسٹار)

م نیویارک نیوی لیڈر برٹین اور امریکہ کے علاوہ برازیل، کیوبا، ایکویڈور، مصر، پاکستان، بھارت، انڈونیشیا اور روس کے منتخب شدہ ارکان بھی شامل ہیں۔ کل ارکان کی تعداد ۱۶ ہے۔ اس کمیٹی کے دو دو مختلف مسائل پیش ہیں۔ جن کو سیکریٹری جنرل اور عالمی ادارہ صحت، ادارہ خزانہ اور ادارہ زراعت، زراعت اور عالمی ادارہ صحت جیسی ایجنسیوں نے مرتب کیا ہے۔ ان